# بلاک:03 اکائی:02 مبتدا وخبر۔مطابقت

اکائی کے اجزا


2.1 مقصد

2.2 تمہید

2.3 مبتدا وخبر

2.4 مبتدا کی قِسمیں

2.5 مبتدا: معرفہ۔نکرہ

2.6 مبتدا ضمیر متّصل کی صورت میں

2.7 تمرینات

2.8 خبر اور اس کی قِسمیں

2.9 مبتدا اور خبرِ جملہ کے درمیان رابطہ

2.10 خبر: معرفہ۔نکرہ

2.11 تعَدُّدِ خبر

2.12 تمرینات

2.13 مبتدا وخبرِ مشتق کے درمیان مطابقت

2.14 مبتدا غیر عاقل کی جمع کی خبر

2.15 جمع مُکَسّر عاقل کی خبر

2.16 تمرینات

2.17 مبتدا کی تقدیم

2.18 مبتدا کا حذف

معلومات کی جانچ

2.19 خلاصہ

2.20 نمونے کے امتحانی سوالات

2.21 فرہنگ

2.22 سفارش کردہ کتابیں

## 2.1 مقصد

اس اکائی کے لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ، جملہ اسمیہ کے دو بنیادی جز: مبتدا و خبر کو جان سکیں۔ اس اکائی کے مطالعہ کے بعد طلبہ سے یہ امید کی جاتی ہے کہ وہ:

مبتدا و خبر سے اچھی طرح واقف ہو جائیں گے۔

مبتدا و خبر کے استعمال پر بخوبی قادر ہو جائیں گے۔

مبتدا و خبر کی قسموں سے واقف ہو جائیں گے۔

مبتدا و خبر کی تعریف و تنکیر سے مطّلع ہو جائیں گے۔

مبتدا و خبرِ جملہ کے درمیان جو رابطہ ہوتا ہے، اس سے شناسائی ہو جائے گی۔

تعدّدِ خبر کے بارے میں آگاہی حاصل کر لیں گے۔

مبتدا و خبر کے درمیان مطابقت کے بارے میں جان لیں گے۔

مبتدا کے حذف و تقدیم سے باخبر ہو جائیں گے۔

## 2.2 تمہید

کلام مفید یا جملہ کی بحث میں آپ نے پڑھا ہوگا کہ عربی زبان میں کوئی بھی کلام یا جملہ دو یا دو سے زیادہ الفاظ سے بنتا ہے۔ کوئی بھی جملہ دو الفاظ سے کم کا نہیں ہوتا۔ جملہ کی بحث میں ہی آپ نے یہ بھی جان لیا ہوگا کہ جملہ کی دو قسمیں ہیں:

**جملہ اسمیہ**: جو جملہ اسم سے شروع ہوتا ہے، اسے جملہ اسمیہ کہتے ہیں، جیسے:

**الدِّيْنُ يُسْرٌ**

**جملہ فعلیہ**: جو جملہ فعل سے شروع ہوتا ہے، اسے جملہ فعلیہ کہتے ہیں، جیسے:

**ظَهَرَ الحَقُّ**

جملہ اسمیہ کے اندر دو بنیادی جز ہوتے ہیں، ان دونوں کے بغیر جملہ کا معنی پورا نہیں ہو سکتا، ان دونوں جز کو مبتدا اور خبر کہا جاتا ہے۔

آیئے اب ہم مبتدا و خبر کو تفصیل سے جانیں۔

## 2.3 مبتدا و خبر

**مبتدا** وہ اسم مرفوع ہے جو جملہ اسمیہ کے شروع میں آتا ہے، چوں کہ اسی سے کلام کی ابتدا ہوتی ہے لہٰذا اسے مبتدا کہا جاتا ہے۔ مبتدا، جملے کا موضوع اور محور ہوتا ہے، مبتدا کو مُسند الیہ بھی کہا جاتا ہے۔ خبر وہ اسم مرفوع ہے جو مبتدا کے بارے میں معلومات فراہم کرے، خبر سے جملہ کا معنی پورا ہو جاتا ہے، خبر کو مُسند بھی کہا جاتا ہے۔ مبتدا و خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں، جیسے:

**سَلِيْمٌ عَاقِلٌ** (سلیم عقلمند ہے)

اس مثال میں سَلِيْمٌ مبتدا و مرفوع اور عَاقِلٌ خبر و مرفوع ہے اور لفظ عَاقِلٌ سلیم کے عقلمند ہونے کی خبر دے رہا ہے، اور جیسے: زينبُ طَبِيْبَةٌ (زینب ایک ڈاکٹر ہے) میں زَيْنَبُ مبتدا و مرفوع اور طَبِيْبَةٌ خبر و مرفوع ہے۔

## 2.4 مبتدا کی قسمیں

مبتدا کی کئی قسمیں ہیں:

___ مبتدا کبھی اسم ذات (عَلَم کی صورت میں) آتا ہے، جیسے:

زَیْدٌ مُجْتَهِدٌ        هِنْدٌ حَاضِرَةٌ

___ مبتدا کبھی اسمِ جنس کی صورت میں آتا ہے، خواہ مُعرَّف باللام (اَلْ) ہو، یا معرفہ کی طرف مضاف ہو، جیسے:

الأَسَدُ حَيَوَانٌ مُفْتَرِسٌ

حَيَوَانُ الْغَابَةِ مُخِيْفٌ

___ مبتدا کبھی اسم معنی (زیادہ تر مصدر کی صورت میں) ہوتا ہے، خواہ مُعرَّف باللام (اَلْ) ہو، یا معرفہ کی طرف مضاف ہو، جیسے:

الغَدْرُ مَذْمُوْمٌ

وَفَاءُ الصَّدِيْقِ مَحْمُوْدٌ

___ مبتدا کبھی ضمیر منفصل کی صورت میں ہوتا ہے، جیسے:

أَنْتَ كَرِيْمٌ

___ مبتدا، اسم صحیح ہوتا ہے جیسا کہ گزشتہ مثالوں میں آپ نے دیکھا، اس کے برخلاف مبتدا کبھی اسم مقصور بھی ہوتا ہے، جیسے:

الفَتَى مَوْجُوْدٌ

مُنٰى حَاضِرَةٌ

یوں ہی بعض اوقات مبتدا اسم منقوص بھی ہوتا ہے، جیسے:

القَاضِيْ عَادِل

الدَّاعِيْ مَسْرُوْرٌ

ان مثالوں میں الفَتَى، مُنٰى، القَاضِيُ اور الدَّاعِي مبتدا ہیں اور محلًا مرفوع ہیں۔

___ اکثر جگہوں پر مبتدا اسم صریح ہوتا ہے جیسا کہ گزشتہ مثالوں میں آپ نے ملاحظہ کیا، لیکن کبھی کبھی مبتدا، مصدر مؤوّل کی صورت میں بھی ہوتا ہے، جیسے:

أَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ (یعنی : صِيَامُكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ)

وَأَنْ تَعْفُوْا أَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى (یعنی: عَفْوُكُمْ أَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى)

## 2.5 مبتدا: معرفہ۔نکرہ

مبتدا کے بارے میں اصل یہ ہے کہ وہ معرفہ ہو، جیسے:

مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ

أَنَا مُحَاضِرٌ

هٰذِهٖ مَدْرَسَةٌ

اَلَّذِیْ یَعْبُدُ غَیْرَاللّٰہِ مُشْرِکٌ

اَلْقُرْآنُ کِتَابُ اللّٰہِ

مِفْتَاحُ الْجَنَّۃِ الصَّلَاۃُ

لیکن اس اصل کے برخلاف مبتدا کبھی نکرہ بھی ہوتا ہے، اس کی درج ذیل صورتیں ہیں:

(ا) خبر شبہ جملہ یعنی ظرف یا جار و مجرور ہو، اور مبتدا سے پہلے آئے، جیسے: عِنْدِیْ مَکْتَبَۃٌ (میرے پاس ایک لائبریری ہے)۔ اس مثال میں مکتبۃٌ مبتدا، نکرہ، مؤخر اور مرفوع ہے، اور عِنْدِیْ خبر مقدّم اور مرفوع ہے۔ اور جیسے: فِي یَدِی قَلَمٌ، اس مثال میں قَلَمٌ مبتدا، نکرہ، مؤخر اور مرفوع ہے، اور فِی یَدِیْ جار و مجرور، اور خبر مقدّم ہے۔

(ب) مبتدا بسا اوقات جملہ کے شروع میں ہوتے ہوئے بھی نکرہ ہوتا ہے، اگر مبتدا میں اضافت، صفت یا جار و مجرور کی وجہ سے اختصاص پیدا ہو جائے، جیسے:

۱۔ قَوْلَۃُ حَقٍ فَاصِلَۃٌ (اضافت کی وجہ سے اختصاص)

۲۔ نَظْرَۃُ حَنَانٍ مَحْبُوْبَۃٌ (اضافت کی وجہ سے اختصاص)

۳۔ أَنَاۃُ عَاقِلٍ مُصِیْبَۃٌ (اضافت کی وجہ سے اختصاص)

۴۔ خِبْرَۃُ حَکِیْمٍ مُجَرَّبَۃٌ (اضافت کی وجہ سے اختصاص)

۵۔ طَالِبٌ مُجْتَھِدٌ فِی الْفَصْلِ (صفت کی وجہ سے اختصاص)

۶۔ طَالِبَۃٌ دَارِسَۃٌ مُقْبِلَۃٌ (صفت کی وجہ سے اختصاص)

۷۔ شَابٌّ عَرَبِیٌّ فِی الْحُجْرَۃِ (صفت کی وجہ سے اختصاص)

۸۔ دَوَاۃٌ فَارِغَۃٌ عَلَی الْمَکْتَبِ (صفت کی وجہ سے اختصاص)

۹۔ عَطَاءٌ فِی السِّرِ خَیْرٌ مِنْ عَطَاءٍ فِی الْعَلَنِ (جار و مجرور کی وجہ سے اختصاص)

۱۰۔ تَأَنٍّ فِی الْعَمَلِ الْیَوْمَ أَفْضَلُ مِنَ النَّدَمِ غَداً (جار و مجرور کی وجہ سے اختصاص)

۱۱۔ ھُدًی فِي الْحَیَاۃِ نَافِعٌ لَکَ (جار و مجرور کی وجہ سے اختصاص)

۱۲۔ سَھَرٌ لِلْمُذَاکَرَۃِ عَمَلٌ مُفِیْدٌ (جار و مجرور کی وجہ سے اختصاص)

مذکورہ مثالوں میں تمام مبتدا جملوں کے شروع میں نکرہ ہیں مگر ان کے اندر اضافت، صفت یا جار و مجرور سے تعلق کی بنا پر یک گونہ اختصاص پیدا ہو گیا ہے۔ دسویں مثال میں تَأَنٍّ اسم منقوص ہے، اسم منقوص اگر معرفہ نہ ہو بلکہ نکرہ ہو تو اس سے 'ی' ساقط ہو جاتی ہے اور اس 'ی' کے بدلے میں تنوین آتی ہے، ترکیب میں 'تَأَنٍّ' مبتدا اور محلاً مرفوع ہے۔ اسی طرح گیارہویں مثال میں ھُدًی بھی مبتدا اور محلاً مرفوع ہے۔

ان کے علاوہ بھی کچھ مخصوص مقامات پر مبتدا نکرہ ہوتا ہے، حکیمانہ اقوال میں بطور خاص مبتدا نکرہ ہوتا ہے، جیسے: عُصْفُوْرٌ فِي الْیَدِ خَیْرٌ مِنْ عُصْفُوْرَیْنِ عَلَی الشَّجَرَۃِ (یعنی: ایک چڑیا جو آپ کے ہاتھ میں ہے ان دو چڑیوں سے بہتر ہے جو درخت پر ہوں)، یہاں

،عصفور نکرہ ہونے کے باوجود مبتدا ہے۔اسی قبیل سے ہے عربی کا مشہور سلام: سَلَامٌ عَلَيْكُمْ یہاں بھی، سلامٌ نکرہ ہونے کے باوجود مبتدا ہے اور علیکم خبر ہے۔

اگر مبتدا کے اندر عمومیت پیدا ہو جائے تو نکرہ بھی مبتدا بن سکتا ہے، مبتدا میں عمومیت اس وقت پیدا ہوتی ہے:

۔جب کہ مبتدا سے پہلے کوئی حرف استفہام ہو، جیسے:

أَ قَلَمٌ عَلَى الطَّاوِلَةِ؟

هَلْ كَرِيْمٌ يَبْخَلُ بِمَالِهِ؟

۔جب کہ مبتدا سے قبل کوئی حرف نفی ہو، جیسے:

لَامُجْتَهِدٌ فِي صَفِّنَا

مَاأَحَدٌحَاضِرٌ

### 2.6 مبتدا ضمیر متصل کی صورت میں

مبتدا جس طرح ضمیر منفصل کی صورت میں ہوتا ہے اسی طرح ضمیر متصل کی صورت میں بھی ہوتا ہے۔مثال کے طور پر آپ کسی سے پوچھتے ہیں: كَيْفَ أَنْتَ؟ (آپ کیسے ہیں؟)، اس مثال میں، أَنْتَ ضمیر منفصل و مبتدا ہے اور محلا مرفوع ہے، اور كَيْفَ خبر اور محلا مرفوع ہے۔اس جملہ کو بدل کر آپ یوں بھی کہہ سکتے ہیں: كَيْفَ بِكَ (آپ کیسے ہیں؟)، یہاں ''با'' حرف جر زائد ہے اور کاف (ک) مبتدا و محلا مرفوع ہے، اور یہ کاف ضمیر متصل ہے جو ضمیر منفصل أَنْتَ کی جگہ واقع ہے۔

یوں ہی آپ کسی کے بارے میں پوچھتے ہیں: كَيْفَ هُوَ؟ (وہ کیسا ہے؟)، اسے بدل کر آپ كَيْفَ بِهِ (وہ کیسا ہے؟) بھی کہہ سکتے ہیں۔اس مثال میں بھی با، حرف جر زائد ہے اور ہا (ہ) مبتدا و محلا مرفوع ہے، اور یہ ہا ضمیر متصل ہے جو ضمیر منفصل هُوَ کی جگہ واقع ہے۔

## 2.7 تمرینات

**1**۔درج ذیل جملوں میں مبتدا و خبر کی تعیین کریں اور جملوں کا ترجمہ کریں:

| | |
|---|---|
| ۱۔ المُحَاضِرُ نَشِيْطٌ | ۲۔الطَّبِيْبَةُ مَاهِرَةٌ |
| ۳۔المُذِيْعُ جَالِسٌ | ۴۔الخَيَّاطُ بَارِعٌ |
| ۵۔المَرِيْضُ مُرْتَاحٌ | ۶۔حَامِدٌ وَاقِفٌ |
| ۷۔مَحْمُوْدٌ عَالِمٌ | ۸۔مُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ |
| ۹۔المُهَنْدِسُ حَاضِرٌ | ۱۰۔الحِذَاءُ جَدِيْدٌ |
| ۱۱۔التَّاجِرُ أَمِيْنٌ | ۱۲۔الحَدِيْقَةُ فَسِيْحَةٌ |
| ۱۳۔الفَقِيْرُ مُحْتَاجٌ | ۱۴۔الهَوَاءُ مُتَجَدِّدٌ |
| ۱۵۔الدَّوَاةُ مَمْلُوْءَ ةٌ | ۱۶۔الشَّجَرَةُ مُثْمِرَةٌ |

**2**۔نیچے ذکر کئے گئے اسماء مبتدا ہیں، ان کے لئے مناسب خبر لائیں:

| | |
|---|---|
| ١.الثوب............ | ٢.التفاح........ |
| ٣.السرير............ | ٤.الصورة............ |
| ٥.الدراجة............ | ٦.الكلية........ |
| ٧.الطباخ............ | ٨.الجامعة............ |
| ٩.السائق............ | ١٠.الجرُیُ............ |
| ١١.الكرسي............ | ١٢.القطار............ |
| ١٣.الكتاب............ | ١٤.الطائرة............ |
| ١٥.الغرفة............ | ١٦.الحقيبة............ |
| ١٧.المدير............ | ١٨.النظافة............ |
| ١٩.المدرس............ | ٢٠.القلنسوة............ |

**3**۔درجہ ذیل الفاظ خبر ہیں،ان کے لئے مناسب مبتدا لائیں۔

| | |
|---|---|
| ١............بَارِدٌ | ٢............سَرِيْعٌ |
| ٣............فَائِزٌ | ٤............خَبِيْرٌ |
| ٥............شَهِيْرٌ | ٦............ذَكِيٌّ |
| ٧............قَدِيْمٌ | ٨............صَغِيْرٌ |
| ٩............جَالِسٌ | ١٠............مَاهِرٌ |
| ١١............وَاجِبَةٌ | ١٢............مُسْتَدِيْرَةٌ |
| ١٣............مُفِيْدٌ | ١٤............جَمِيْلَةٌ |
| ١٥............بَاكِيَةٌ | ١٦............عَلِيْلٌ |
| ١٧............مَذْبُوْحَةٌ | ١٨............كَبِيْرٌ |
| ١٩............فَصِيْحٌ | ٢٠............خَطِيْبٌ |

**4**۔نیچے پانچ مبتدا اور پانچ خبر مذکور ہیں، ہر مبتدا کو مناسب خبر سے ملا کر پانچ جملہ اسمیہ بنائیں۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الكَلْبُ | المِصْبَاحُ | المَطَرُ | الحَدِيْدُ | الحِصَانُ |
| غَزِيْرٌ | مَعْدِنٌ | نَابِحٌ | صَاهِلٌ | مُنِيْرٌ |

**5**۔اپنی طرف سے مبتدا وخبر پر مشتمل دس جملے بنائیں۔

**6**۔پانچ جملے ایسے بنائیں جن میں خبر شبہ جملہ ہو اور مبتدا مؤخر نکرہ ہو۔

**7**۔پانچ جملے ایسے بنائیں جن میں مبتدا شروع جملہ میں ہونے کے باوجود نکرہ ہو۔

**8۔** درج ذیل میں ہر مبتدا کو مناسب خبر سے ملائیں اور ترجمہ کریں:

| | |
|---|---|
| السَّيَّارَةُ | مُطَهِّرَةٌ لِلْفَمِ |
| الشَّمْسُ | مَصْدَرٌ لِلطَّاقَةِ |
| السِّوَاكُ | جِهَازُ الاتِّصَالِ |
| الهَاتِفُ | وَسِيْلَةٌ لِلنَّقْلِ |
| الرِّيَاضَةُ | تُقَوِّي عَضَلَاتِ الجِسْمِ |

## 2.8 خبر اور اس کی قسمیں

خبر وہ اسم مرفوع ہے جو مبتدا کو مکمل کرے۔ عام طور پر خبر اسم مشتق ہوتی ہے، جیسے:

زَيْدٌ حَاضِرٌ هِنْدٌ مَوْجُوْدَةٌ

خبر کبھی مفرد ہوتی ہے، کبھی جملہ (اسمیہ۔فعلیہ) ہوتی ہے، اور کبھی شبہ جملہ (ظرف۔جار و مجرور) ہوتی ہے۔ خبر کی ان تینوں قسموں کی تفصیل یوں ہے:

(ا) خبر مفرد ہو، یعنی نہ جملہ ہو، نہ شبہ جملہ، جیسے:

الكِتَابُ صَدِيْقٌ

حَامِدٌ شَاعِرٌ

(ب) خبر جملہ ہو، خواہ جملہ فعلیہ ہو یا جملہ اسمیہ۔

۔خبر جملہ فعلیہ ہو، جیسے:

زَيْدٌ يُذَاكِرُ

مُحَمَّدٌ يَدْرُسُ

السَّعَادَةُ تَنْبُعُ مِنَ النَّفْسِ

۔خبر جملہ اسمیہ ہو، جیسے:

زَيْدٌ شِعْرُهُ جَيِّدٌ

اس مثال میں زیدٌ مبتدا اور مرفوع ہے، شعرہ مبتدا ثانی اور مرفوع ہے، شعر کی اضافت ضمیر (ہ) کی طرف کی گئی ہے، اور جیّد مبتدا ثانی کی خبر اور مرفوع ہے، اور جملہ: شعرہ جیّد مبتدا اول: زیدٌ کی خبر ہے۔

(ج) خبر شبہ جملہ (ظرف۔جار و مجرور) ہو،

۔ خبر ظرف ہو، جیسے:

الصَّدِيْقُ أَمَامَ البَيْتِ

اس مثال میں الصَّدِيْقُ مبتدا اور مرفوع ہے، أَمَامَ ظرف اور منصوب ہے، اور خبر ہونے کی وجہ سے محلاً مرفوع ہے۔

۔خبر جار ومجرور ہو، جیسے:

**صَاحِبُکَ في الْجَامِعَةِ**

اس مثال میں **صاحبک** مبتدا اور مرفوع ہے، اور (ک) ضمیر کی طرف مضاف ہے، اور **في الجامعة** جار ومجرور ہے، اور مبتدا کی خبر واقع ہے۔

## 2.9 مبتدا و خبر جملہ کے درمیان رابطہ

خبر اگر جملہ ہو، خواہ جملہ فعلیہ ہو یا جملہ اسمیہ، تو خبر میں ایک رابطہ کا ہونا ضروری ہے جو خبر کو مبتدا سے وابستہ رکھے، اور یہ رابطہ اکثر ضمیر کی صورت میں ہوتا ہے، جیسے:

(۱) **الفَضِيْلَةُ تُزَيِّنُ الإِنْسَانَ**

(۲) **العَالِمُ يُقَدِّرُهُ النَّاسُ**

(۳) **الصَّدَقَةُ ثوَابُهَا عَظِيْمٌ**

(۴) **الإِيْمَانُ يَنْعَمُ بِهِ صَاحِبُهُ**

پہلی مثال میں **تُزَيِّنُ** میں ضمیر **هِي** پوشیدہ ہے جو **تُزَيِّنُ** کا فاعل ہے، اور اپنے مبتدا **الفَضِيْلَةُ** کی طرف راجع ہے۔

دوسری مثال میں **يُقَدِّرُهُ** میں **هُ** ضمیر بارز متصل منصوب ہے، جو **يُقَدِّرُ** کا مفعول بن رہی ہے اور اپنے مبتدا **العالمُ** کی طرف راجع ہے۔

تیسری مثال میں بھی ایک ضمیر ہے، جو اپنے مبتدا **الصَّدَقَةُ** کی طرف لوٹ رہی ہے، اور وہ ضمیر **ثَوابُها** میں مضاف الیہ ہے، اس جملہ میں **ثوابها** مبتدا ثانی اور مرفوع ہے، اور **عَظِيْمٌ**، **ثوابها** کی خبر ہے اور پورا جملہ: **ثوابها عظيم** مبتدا اول **الصدقة** کی خبر ہے۔

چوتھے جملے میں خبر جملہ فعلیہ ہے، اس میں **به** میں ضمیر مجرور متصل ہے جو اپنے مبتدا: **الإيمان** کی طرف لوٹ رہی ہے۔

مبتدا اور خبر جملہ کے درمیان کبھی اسم اشارہ بھی رابطہ بنتا ہے، جیسے: **ولباس التقویٰ ذلک خير** اس مثال میں **ذلک** رابطہ ہے، ترکیب میں وہ مبتدا ثانی اور محلا مرفوع ہے، اور **خَيْرٌ** اس کی خبر ہے، اور جملہ: **ذلک خير** مبتدا اول: **لباس التقویٰ** کی خبر واقع ہے۔

## 2.10 خبر: معرفہ۔نکرہ

مبتدا کے برعکس خبر مفرد میں اصل یہ ہے کہ وہ نکرہ ہو، جیسا کہ گزشتہ مثالوں میں آپ نے دیکھا۔ لیکن کبھی کبھی خبر نکرہ کی اضافت معرفہ کی طرف ہونے کی وجہ سے خبر نکرہ بھی معرفہ بن جاتی ہے، جیسے:

"**مُحَمَّدٌ صَادِقُ الْقَوْلِ**"

اس مثال میں **صادق** خبر اور نکرہ ہے لیکن اس کی ضافت **القول** (جو کہ معرفہ ہے) کی طرف ہونے کی وجہ سے وہ بھی معرفہ بن گیا ہے۔

خبر جب مُعرّف باللام ہو تو خبر سے قبل ایک ضمیر فصل لانا ضروری ہے، تا کہ پڑھنے والے کو شبہ اور وہم نہ ہو کہ یہ خبر نہیں بلکہ مبتدا کی صفت ہے اور خبر شاید اس کے بعد آئے گی، اور اس صورت میں خبر، ضمیر فصل کے فوراً بعد آئے گی، جیسے:

"**زيدٌ هو الكَاتِبُ**"

یہ مثال اگر یوں ہوتی "**زيدٌ الكاتبُ**" (بغیر ضمیر فصل "**هُوَ**" کے) تو قاری کو یہ وہم ہو سکتا تھا کہ **الكاتبُ**، **زَيدٌ** کی صفت ہے اور خبر بعد میں

آئے گی، اور یہ بھی ممکن تھا کہ الکاتب خبر ہو زید کی۔ لیکن اگر ضمیر فصل کا اضافہ کر دیا جائے اور یوں کہا جائے زید ھو الکاتب، تو الکاتب کا زید کے لئے خبر بننا متعین ہو جاتا ہے اور صفت بننے کا احتمال ختم ہو جاتا ہے۔

یوں ہی اگر خبر معرف باللام ہو، اور وہ اسم اشارہ کے بعد آئے تو بھی مبتدا و خبر کے درمیان ضمیر فصل ضروری ہے تاکہ اسم اشارہ کے پیش نظر خبر کے بدل واقع ہونے کا شائبہ نہ رہے اور اس کا خبر ہونا متعین ہو جائے، جیسے:

"هٰذَا هُوَ الحَقُّ"

## 2.11 تَعَدُّدِ خبر

بیشتر جگہوں پر مبتدا کے لئے ایک ہی خبر آتی ہے، جیسا کہ گزشتہ مثالوں میں آپ نے دیکھا، لیکن خبر کبھی ایک سے زیادہ بھی ہو سکتی ہے، جیسے:

مُحَمَّدٌ فَاضِلٌ كاتِبٌ شاعِرٌ

الخُطْبَةُ مُوجزةٌ قَوِيَّةُ الأُسلوب صَادِقَةُ الفِكرة

خبر جب متعدد ہوں تو ان کے درمیان "واؤ" حرف عطف بھی لایا جا سکتا ہے، جیسے:

مُحَمَّدٌ فَاضِلٌ وكاتِبٌ وشاعِرٌ

ایسی صورت میں "کاتب" اور "شاعر" کو خبر نہیں کہا جاتا ہے، بلکہ یہ دونوں "فاضل" پر معطوف ہیں، اور اسی وجہ سے "فاضل" کی طرح یہ بھی مرفوع ہیں۔

## 2.12 تمرینات

**1**۔ آنے والی عبارت میں ہر مبتدا کی خبر کو نشان زد کریں، اور خبر کی صورتوں (مفرد، جملہ اسمیہ، جملہ فعلیہ، ظرف، جار و مجرور) کو بیان کریں:

الذُّبابَةُ مِنَ الحشَراتِ المُؤذية، وضررُها فوق كلِّ ضرر، وأرجلُها تحمِلُ الجراثيم مِنَ المرضى إلى الأصحاء، والرَّمَدُ الحُبَيْبِيّ منتشر بمصر، لعدم عناية الأطفال بطرد الذباب عن أعينهم، فنظافةُ الجسمِ فائدتُها عظيمةٌ، لِمنعِ سقوطِ الذبابِ على الوجهِ والعينينِ، والوقايةُ منه في المنازلِ عِمادُها تغطيةُ المطعوماتِ والمشروباتِ.

**2**۔ نیچے دئے گئے جملہ فعلیہ کو خبر بنائیں اور ہر ایک کے لئے مناسب مبتدا لائیں۔

١ ............يسبح في الماء

٢ ..................يقرأ الدرس

٣..............يبنون المنازل

٤..............يدافعون عن أوطانهم

٥..............يحبها أبوها

٦ ..............يتباعدون عن الرذيلة

٧..............يكتب المحاضرة للطلاب

٨..............يسافران إلى دلهي

٩ ..............ينفقون أموالهم في الملاهي

١٠ ..............يطيعان أبويهما

**3**۔ درج ذیل جملہ اسمیہ کو خبر بنائیں اور ان کے لئے مناسب مبتدا لائیں:

١ ..........ملابسهم وسخة

٢ ..................غلافهما جديد

٣..........أزهاره كثيرة

٤..................فناؤها واسع

٥...........رأيهن سديد ٦ ..............أغصانها متحركة

4۔ نیچے ذکر کئے گئے ہر ظرف اور جار ومجرور کو خبر بنائیں اور ان کے لئے مناسب مبتدا لکھیں:

١ ...........في الجامعة ٢ ..................بين المسلمين

٣...........تحت أقدام الأمهات ٤ ...............فوق الشجرة

٥..........أمام القاضي ٦ .............خلف الباب

٧..........في الحقيبة ٨............في المكتبة

٩ ............على الطاولة ١٠ ............عندالمدير

5۔ پانچ جملے ایسے بنائیں جن میں خبر جملہ اسمیہ ہو۔

6۔ پانچ جملے ایسے بنائیں جن میں خبر جملہ فعلیہ ہو۔

7۔ پانچ جملے ایسے بنائیں جن میں خبر ظرف ہو۔

8۔ پانچ جملے ایسے بنائیں جن میں خبر جار ومجرور ہو۔

## 2.13 مبتدا اور خبرِ مشتق کے درمیان مطابقت

خبر مشتق، عدد یعنی واحد، تثنیہ، جمع اور جنس یعنی تذکیر وتانیث میں اپنے مبتدا کے مطابق ہوتی ہے، جیسے:

الأَدَبُ حَمِيْدٌ (مبتدا: الأدَبُ واحد ومذکر ہے، لہٰذا خبر مشتق: حميدٌ بھی اپنے مبتدا کے مطابق واحد ومذکر ہے)

الأَخَوانِ مُجْتَهِدانِ (مبتدا: الأخوانِ تثنیہ ومذکر ہے، لہٰذا خبر مشتق: مجتهدان بھی مبتدا کے مطابق تثنیہ ومذکر ہے)

الطُّلَّابُ حَاضِرُوْنَ (مبتدا: الطلابُ جمع ومذکر ہے، لہٰذا خبر مشتق: حاضرون بھی اپنے مبتدا کے مطابق جمع ومذکر ہے)

زَيْنَبُ مُهَذَّبَةٌ (مبتدا: زينبُ واحد ومؤنث ہے، لہٰذا خبر مشتق: مهذبة بھی اپنے مبتدا کے مطابق واحد ومؤنث ہے)

الوَرْدَتَانِ مُتَفَتَّحَتَانِ (مبتدا: الوردتان تثنیہ ومؤنث ہے، لہٰذا خبر مشتق: مفتحتان بھی اپنے مبتدا کے مطابق تثنیہ ومؤنث ہے)

الأُمَّهَاتُ رَحِيْمَاتٌ (مبتدا: الأمهات جمع ومؤنث ہے، لہٰذا خبر مشتق: رحيمات بھی اپنے مبتدا کے مطابق جمع ومؤنث ہے)

## 2.14 مبتدا غیر عاقل کی جمع

موصوف اور صفت کی بحث میں آپ نے پڑھا ہوگا کہ دونوں کے درمیان واحد، تثنیہ اور جمع میں مطابقت ضروری ہے، جیسے:

جَاءَ الطَّالِبُ النَّشِيْطُ

جَاءَ الطَّالِبَانِ النَّشِيْطَانِ

جَاءَ الطُّلَّابُ النَّشِيْطُوْنَ

لیکن اگر موصوف کسی غیر عاقل کی جمع ہو تو اس کی صفت ہمیشہ واحد مؤنث لائی جاتی ہے، جیسے:

اِحْتَفَظْتُ بِالْكُتُبِ الْقَدِيْمَةِ

رَأَيْتُ وَجُوْهًا نَاعِمَةً

مبتداوخبر کی بحث میں بھی اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے، کہ مبتدا جب کسی غیر عاقل کی جمع ہو تو خبر (صفت ہی کی طرح) ہمیشہ واحد مؤنث آتی ہے، جیسے:

الكَوَاكِبُ كَثِيرَةٌ

الأَزْهَارُ نَاضِرَةٌ

الثِمَارُ نَاضِجَةٌ

المَقَاعِدُ مَرَتَّبَةٌ

الإِبِلُ سَائِرَةٌ

الأَنْهَارُ جَارِيَةٌ

المِيَاهُ مُتَدَفِّقَةٌ

الدُّوْرُ مَصْفُوْفَةٌ

الشَّوَارِعُ وَاسِعَةٌ

الكُتُبُ غزيرَةُ النفعِ

## 2.15 جمع مُکَسَّر عاقل کی خبر

مبتدا جب جمع مکسر عاقل ہو تو اصل یہ ہے کہ اس کی خبر بھی مبتدا کے مطابق جمع لائی جائے، جیسے:

الرِّجَالُ مُقْبِلُوْنَ

القُضَاةُ عَادِلُوْنَ

الطُّلَّابُ مُتفوِّقُوْنَ

البَنَاتُ مُجْتَهِدَاتٌ

اور یہ بھی جائز ہے کہ جمع مکسر عاقل کی خبر بھی جمع مکسر غیر عاقل کی خبر کی طرح واحد مؤنث آئے، جیسے:

الرِّجَالُ مُقْبِلَةٌ

القُضَاةُ عَادِلَةٌ

الطُّلَّابُ مُتفوِّقَةٌ

البَنَاتُ مُجْتَهِدَةٌ

البتہ بہتر یہ ہے کہ جمع مکسر عاقل کی خبر کو بھی مبتدا کے مطابق جمع ہی لائی جائے تا کہ جمع مکسر و جمع سالم کے معاملہ میں مبتدا وخبر کے درمیان مطابقت کے قاعدہ کی عمومیت باقی رہے اور عربی زبان کے نو آموز طلبہ خلجان کا شکار نہ ہوں۔

## 2.16 تمرینات

1۔ نیچے دئے گئے مبتدا کے لئے جنس (مذکر، مؤنث) کی رعایت کرتے ہوئے صحیح خبر کا انتخاب کریں اور جملوں کا ترجمہ کریں:

۱ .الرجُلُ (فاضِلةٌ/ فاضِلٌ)

۲ .المَرْأَةُ (فاضلٌ/فاضلة)

۳.العَالِمَانِ (مُشْغُوْلَانِ/مَشْغُوْلَتَانِ)

۴.العَالِمَتَانِ (مَشْغُوْلَان/مَشْغُوْلَتَانِ)

۵.الرِّياضِيُّونَ (مُهْتَمّاتٌ باللياقةِ الجسمية / مهتمون)

**2**۔ نیچے ذکر کئے گئے مبتدا کے لئے عدد (واحد، تثنیہ، جمع) کی رعایت کرتے ہوئے خبر کا انتخاب کریں اور جملوں کا ترجمہ کریں:

۱ .السَّائِقُ (ماهِرٌ/ ماهرانِ/ ماهرون)

۲ .القِرْدَانِ (سَاكِنٌ بِالجَبَلِ/ سَاكِنَانِ/سَاكِنُوْنَ)

۳.العُظَمَاءُ (مُخَلَّدَانِ/مُخَلَّدٌ/مُخَلَّدُوْنَ)

۴.المُمَرِّضَةُ (نَشِيْطَتَانِ/ نَشِيْطَة / نَشِيْطَات)

۵.الفِرْقَتَانِ (مُتَنَافِسَةٌ / مُتَنَافِسَتَانِ/ مُتَنَافِسَاتٌ)

۶ .الجَدَّاتُ (عاشقتان للحَكْيِ/عاشقات/عاشقة)

**3**۔آنے والے جملوں میں مبتدا جمع مکسر عاقل کو ایک بار() اور جمع عاقل کو دو بار() نشان زد کریں اور جملوں کا ترجمہ کردیں۔

۱ .العُمَالُ مَأجورُوْنَ ( )

۲ .الأَزْهَارُ مُتَفَتَّحَةٌ ( )

۳.الأَطِبَّاءُ بَارِعُوْنَ ( )

۴.الرُّوَاةُ حكّاؤون نَ لِلْخُرَافَةِ ( )

۵.عَوَالِمُ الخُرَافَةِ وَاقِعِيَّةٌ وَخَيَالِيَّةٌ ( )

۶ .الأَخْبَارُ مُدْهِشَةٌ ( )

۷.الأَطْفَالُ لَاعِبُوْنَ ( )

۸.الكُتُبُ مُهِمَّةٌ ( )

۹.الرُّؤَسَاءُ مَسْؤُوْلُوْنَ ( )

۱۰.الغُرَفُ مَفْتُوْحَةٌ ( )

۱۱.الخَدَمَةُ مَحْبُوْبُوْنَ ( )

۱۲.القُضَاةُ عَادِلُوْنَ ( )

۱۳.المرضٰى أَجْنَبِيُّوْنَ ( )

**4**۔ نیچے دس مبتدا (جمع مکسر عاقل) دیئے گئے ہیں، قاعدہ کی رعایت کرتے ہوئے مناسب خبر لکھیں:

الطَّلَبةُ  السَّحَرَةُ          المَرضٰى          الكِرَامُ          الصِّبْيَانُ

الفِتْيَانُ  البُخلاءُ          الشُرفَاءُ          الأَوفِيَاءُ          الأَذْكِيَاءُ

5۔ نیچے دس مبتدا (غیر عاقل کی جمع) ذکر کئے گئے ہیں، قاعدہ کی رعایت کرتے ہوئے ان کی مناسب خبر لکھیں:

الأَقْفَالُ          الأَبْحُرُ          الأَقْلامُ          الكُتُبُ          اللُّعَبُ

الأَنْهَارُ          الفِئرَانُ          الرَّسَائِلُ          الدَّكَاكِينُ          المَصَابِيْحُ

## 2.17 مبتدا کی تقدیم

جملہ اسمیہ میں اصل یہ ہے کہ پہلے مبتدا آئے، اس کے بعد خبر آئے، جیسے:

الصِّحَةُ          نِعْمَةٌ

لیکن اسی بلاک میں آپ پڑھیں گے کہ مبتدا وخبر کے درمیان ہمیشہ یہ ترتیب نہیں ہوتی، بلکہ بعض صورتوں میں خبر کو مبتدا سے پہلے لانا ضروری ہوتا ہے، اور ایسا اس وقت ہوتا ہے جب کہ:

١۔ خبر شبہ (ظرف، یا جار ومجرور) ہو، اور مبتدا نکرہ ہو، جیسے:

لِكُلٍّ حُقُوْقٌ وَعَلىٰ كُلٍّ وَاجِبَاتٌ

عِنْدِيْ قَلَمٌ

٢۔ خبر اسم استفہام ہو، جیسے:

مَتَى نَصْرُ اللّٰهِ؟

كَيْفَ أَنْتَ؟

٣۔ مبتدا میں کوئی ضمیر ہو جو خبر کی طرف لوٹ رہی ہو، جیسے:

لِلْكَاتِبِ أُسْلُوْبُهُ

فِي الْبَيْتِ صَاحِبُهُ

البتہ بعض مقامات پر مبتدا کو خبر سے پہلے لانا ضروری ہوتا ہے، اس کی درج ذیل صورتیں ہیں:

١۔ جب کہ مبتدا اسم استفہام ہو، یا تعجب کے لئے ہو، جیسے:

<u>مَنْ</u> عِنْدَكَ (استفہام کے لئے)

<u>مَاأَجْمَلَ</u> الحَدِيْقَةَ! (تعجب کے لئے)

٢۔ جب کہ خبر پر مبتدا ہونے کا التباس یا شبہ ہو، جیسے:

<u>عَلِيٌّ</u> صَاحِبِي (جس وقت آپ علی کے بارے میں خبر دینا چاہتے ہوں)

<u>إِبْرَاهِيْمُ</u> خَلِيْلُ اللّٰهِ (جب آپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بارے میں خبر دینا چاہتے ہوں)

<u>أَبُوْكَ</u> مُحَمَّدٌ (جب باپ کے بارے میں خبر دینا مقصود ہو)

مُحَمَّدٌ أَبُوکَ (جب محمد کے بارے میں خبر دینا مقصود ہو)

۳۔ جب کہ مبتدا خبر پر منحصر ہو، جیسے:

**مَا زَیْدٌ إِلَّا شَاعِرٌ**

**مَا أَنَا إِلَّا نَاصِحٌ**

۴۔ جب کہ خبر جملہ ہو، اور اس جملہ میں کوئی رابطہ موجود ہو جو مبتدا کی طرف راجع ہو، جیسے:

**الظُّلْمُ عَاقِبَتُه وَخِیمَةٌ**

**کُلُّ عَامِلٍ فَلَهُ جَزَاؤُهُ**

## 2.18 مبتدا کا حذف

اگر سیاق کلام سے مبتدا کا علم ہو جائے، تو مبتدا کو حذف کر دیا جاتا ہے، درج ذیل مقامات پر مبتدا کا حذف کثرت سے شائع ہے:

(ا) استفہام کے جواب میں، مثلاً کسی نے آپ سے سوال کیا: **مااسمک**؟ (ترجمہ: آپ کا نام کیا ہے؟) تو جواباً آپ کہتے ہیں: **حامد**۔ اس کی اصل عبارت یوں تھی: اِسْمِیْ حَامِدٌ (ترجمہ: میرا نام حامد ہے)، چوں کہ سیاق کلام کی وجہ سے مبتدا پہلے سے معلوم تھا، لہذا مبتدا کو جوازاً حذف کر دیا گیا۔

اسی طرح اگر کسی نے آپ سے پوچھا: مَتَی الاِجْتِمَاعُ؟ (ترجم: میٹنگ کب ہے؟)، تو آپ جواب دیتے ہیں: فِیْ السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ (ترجمہ: پانچ بجے)۔ یہاں پورا جواب یوں تھا: اَلاِجْتِمَاعُ فِی السَّاعَةِ الخامِسَةِ (ترجمہ میٹنگ پانچ بجے ہے)، لیکن چوں کہ پوچھنے والے کے ذہن میں مبتدا (میٹنگ) پہلے سے موجود تھا لہذا صرف خبر کے ذکر پر اکتفا کیا گیا۔

(ب) فاء جزائیہ کے بعد، مثلاً: مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَ مَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا۔ یہاں مَنْ مبتدا ہے، اس کی دلالت عمومی ہے، اور عَمِلَ ، مَنْ کا صلہ ہے، فاء جزائیہ ہے، اور لِنَفْسِهِ جار و مجرور سے مل کر مبتدا محذوف کی خبر واقع ہے، اصل عبارت یوں تھی: فَإِحْسَانُهُ لِنَفْسِهِ۔ پورا جملہ (فَإِحْسَانُهُ لِنَفْسِهِ)، مَنْ کی خبر بن رہا ہے۔ بعینہٖ یہی ترکیب ''وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيها، کی بھی ہے۔

فاء جزائیہ کے بعد مبتدا کا حذف کثرت سے شائع ہے، مثلاً:

''إِنْ تَعْفُ عَنْهُ فَابْنُکَ''

یہاں اصل عبارت یوں تھی: إِنْ تَعْفُ عَنْهُ فَابْنُکَ، مبتدا (هُوَ) کو فاء جزائیہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے حذف کر دیا گیا، اور جیسے:

''وإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ''

یہاں بھی پوری عبارت یوں تھی: وإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَهُمْ إِخْوَانُكُم، مبتدا (هُمْ) کو فاء جزائیہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے حذف کر دیا گیا۔

(ج) بعض مخصوص صیغوں میں بھی مبتدا محذوف ہوتا ہے، جیسے:

**صَبْرٌ جَمِيلٌ**

یہاں صَبْرٌ مبتدا محذوف کی خبر ہے، اصل عبارت اس طرح تھی: صَبْرِیْ صَبْرٌ جَمِیْلٌ۔ اور جیسے:

''وُدٌّ قَدِیْمٌ'' اصل عبارت یوں تھی: وُدُّہٗ وُدٌّ قَدِیْمٌ

''خُلُقٌ قَوِیْمٌ'' اصل عبارت یوں تھی: خُلُقُہٗ خُلُقٌ قَوِیْمٌ

مذکورہ مثالوں میں جَمِیْلٌ، قَدِیْمٌ اور قَوِیْمٌ صفات واقع ہیں۔

**معلومات کی جانچ:**

1۔ مبتدا وخبر میں کیا ترتیب ہوتی ہے؟

2۔ کن صورتوں میں مبتدا سے پہلے خبر کو لانا ضروری ہے؟

3۔ کن مقامات پر مبتدا کو خبر سے پہلے لانا واجب ہے؟

4۔ کن جگہوں پر مبتدا محذوف ہوتا ہے۔

## 2.19 خلاصہ

عربی گرامر میں مبتدا وخبر کو بے حد اہمیت حاصل ہے، مبتدا وہ اسم مرفوع ہے جو جملہ کے شروع میں آتا ہے اور جملے کا موضوع اور محور بنتا ہے۔ خبر وہ اسم مرفوع ہے جو مبتدا کے ساتھ مل کر جملہ کو مکمل کرتی ہے، جس جملہ میں مبتدا اور خبر ہوتے ہیں اسے جملہ اسمیہ کہا جاتا ہے، جیسے:

مُحَمَّدٌ نَشِیْطٌ

مبتدا خبر

مبتدا کی کئی قسمیں ہیں، مبتدا کبھی اسم ذات، کبھی اسم جنس، کبھی اسم معنی، کبھی ضمیر منفصل اور کبھی ضمیر متصل کی صورت میں آتا ہے۔ اکثر اوقات مبتدا اسم صریح ہوتا ہے، لیکن بعض اوقات مصدر مؤوّل کی صورت میں بھی ہوتا ہے۔

مبتدا کے بارے میں اصل یہ ہے کہ وہ معرفہ ہو، لیکن اس اصل کے برخلاف خبر اگر شبہ جملہ (ظرف یا جار و مجرور) ہو اور مبتدا سے پہلے آئے تو مبتدا کو نکرہ لایا جاتا ہے، جیسے: فِي المَعْرِکَةِ جَیْشٌ قَوِيٌّ۔ عِنْدَکَ مَالٌ۔ مبتدا میں اگر اختصاص یا عمومیت پیدا ہو جائے تو نکرہ بھی مبتدا بن سکتا ہے۔

مبتدا کے برعکس خبر میں اصل یہ ہے کہ وہ نکرہ ہو، لیکن کبھی کبھی خبر معرفہ بھی ہوتی ہے، جیسے:

الأَزْھارُ زِیْنَةُ الحَدائِقِ

خالدٌ ھُوَ العَظِیْمُ

مبتدا کی طرح خبر کی بھی کئی نوعیتیں ہیں، خبر کبھی مفرد، کبھی جملہ اسمیہ، کبھی جملہ فعلیہ اور کبھی شبہ جملہ (ظرف۔ جار و مجرور) ہوتی ہے، جیسے:

الشَّابُ نَشِیْطٌ الطَّالِبُ دُرُوْسُہٗ کَثِیْرَۃٌ اللَّاعِبُ یَذْھَبُ إِلَی الْمَلْعَبِ

الکُتُبُ فَوْقَ الطَّاوِلَةِ القَلَمُ عَلَی الطَّاوِلَةِ

خبر اگر جملہ ہو، خواہ جملہ فعلیہ ہو یا جملہ اسمیہ تو خبر میں ایک رابطہ کا ہونا ضروری ہے جو مبتدا کی طرف لوٹے اور یہ رابطہ اکثر ضمیر کی

صورت میں ہوتا ہے۔

ایک مبتدا کی کئی خبریں ہوسکتی ہیں، جیسے: مُحَمَّدٌ کَرِیْمٌ، شُجاعٌ، مُجِدٌّ.

خبر اگر مشتق ہو تو وہ عدد (یعنی واحد، تثنیہ، جمع) اور جنس (یعنی تذکیر و تانیث) میں ہمیشہ مبتدا کے مطابق ہوتی ہے، جیسے:

| | |
|---|---|
| العِلْمُ نُورٌ | الطَّالِبةُ مُواظِبَةٌ |
| التلميذانِ مُجِدانِ | اللَّاعبتانِ نَشيطتانِ |
| المُدَرِّبُونَ صارِمُونَ | المُعَلِّمَاتُ مَاهِراتٌ |

مبتدا اگر کسی غیر عاقل کی جمع ہو تو صفت ہی کی طرح خبر ہمیشہ واحد مؤنث آتی ہے، لیکن مبتدا اگر جمع مکسر عاقل ہو تو دونوں صورتیں جائز ہیں یعنی خبر اپنے مبتدا کے مطابق جمع آئے، یا واحد مؤنث، البتہ پہلی صورت یعنی مبتدا کی مطابقت بہتر ہے۔

مبتدا و خبر میں اصل یہ ہے کہ پہلے مبتدا آئے، اس کے بعد خبر آئے بلکہ بعض صورتوں میں مبتدا کی تقدیم واجب ہے، لیکن بعض حالات میں خبر کو مبتدا سے پہلے لانا ضروری ہوتا ہے جب کہ خبر شبہ جملہ (ظرف یا جار و مجرور) ہو، اور مبتدا نکرہ ہو، یا خبر اسم استفہام ہو، یا مبتدا میں کوئی ضمیر ہو جو خبر کی طرف راجع ہو، جیسے:

فِي بَيتِنَا ضَيْفٌ

مَتى اللِّقَاءُ

لِلنَّصرِ حَلاوتُه

اگر سیاق کلام سے مبتدا کا علم ہو جائے، تو مبتدا کو حذف کرنا جائز ہے، جیسے: کسی نے آپ سے پوچھا: مااِسمُکَ؟ تو اجواباً: اِسمي مُحمَّدٌ کی جگہ آپ صرف مُحمّدٌ کہہ سکتے ہیں۔

## 2.20 نمونے کے امتحانی سوالات

۱۔ مبتدا و خبر کی تعریف کریں، اور اپنی طرف سے مبتدا و خبر پر مشتمل دس جملے بنائیں۔

۲۔ مبتدا و خبر کی تعریف و تنکیر کے بارے میں مثالوں کے ساتھ اپنی معلومات قلمبند کریں۔

۳۔ خبر کی کتنی قسمیں ہیں، مثالوں کے ساتھ تحریر کریں۔

۴۔ ''مبتدا و خبر کے درمیان مطابقت ضروری ہے'' تشریح کریں۔

۵۔ مبتدا اگر جمع غیر عاقل ہو یا جمع مکسر عاقل ہو تو مبتدا و خبر کے درمیان مطابقت ضروری ہے یا نہیں؟ مثالوں سے واضح کریں۔

۶۔ مبتدا کب محذوف ہوتا ہے، بیان کریں۔

## 2.21 فرہنگ

أسَد : ج: أسود، شیر

أناة: غور و فکر

أرْجُل: واحد: رِجل، پاؤں

أصِحاء:	واحد: صَحِيح، بیماری یا عیب سے محفوظ، تندرست

أطْفال:	واحد: طِفْل ، بچہ

أعْيُن:	واحد: عَين ، آنکھ

أغْصان:	واحد: غُصْن، ٹہنی، شاخ

أطِباء:	واحد: طَبِيب، ڈاکٹر، معالج

أجْنَبِيّون:	واحد: أجنبِيّ، پردیسی، غریب الدیار، وہ شخص جو کسی شہر میں مسافر کی حیثیت رکھتا ہو۔

أذْكِياء:	واحد: ذَكِيّ، ذہین، تیز

أوْفِياء:	واحد: وَفِيّ، وفادار، مخلص

أقْفال:	واحد: قُفْل، تالا

أبْحُر:	واحد: بَحْر، سمندر

أنْهار:	واحد: نَهْر، دریا، ندی، نہر

أساءَ:	بُرا کرنا، غلط کرنا

اسم ذات:	وہ اسم ہے جس سے کسی چیز کی حقیقت دوسروں سے الگ سمجھی جائے

اسم جنس:	وہ اسم ہے جو کسی پوری جنس کے لیے بولی جائے

اسم صحیح:	وہ اسم ہے جس کے سارے حروف اصلی ہوں، جیسے: قَلَم ، جِدَار

اسم مقصور:	وہ اسم مُعرّب ہے جس کے آخر میں الف لازمہ ہو، جیسے: الفَتى۔ العَصا۔ الأَذى

اسم منقوص:	وہ اسم معرب ہے جس کے آخر میں یاء اور یاء سے پہلے کسرہ ہو، جیسے: الجاني۔ القاضي۔ المُنادي

اسم مشتق/مشتقات: وہ اسماء جو مصدر سے بنتے ہیں، اور وہ یہ ہیں: اسم فاعل۔ اسم مفعول۔ مبالغہ۔ صفت مشبّہ۔ اسم تفضیل۔ اسم زمان ومکان

اسم استفہام:	وہ اسم جس کے ذریعہ سوال پوچھا جائے۔

اختصاص:	خصوصیت، عمومیت کی ضد

بُخَلاء:	واحد: بَخِيل، کنجوس

تأنٍ:	غور وفکر

تَغْطِيَة:	چھپانا، پردہ پوشی کرنا

تُقَوِّي:	قَوَّى، يُقَوِّي، تَقْوِيَةً، مضبوط بنانا، طاقتور بنانا

تَنْبَعُ:	نَبَعَ، يَنْبَعُ ، نَبْعاً، نکلنا، باہر آنا

تُزَيِّنُ:	زَيَّنَ، يُزَيِّنُ، تَزْيِيناً، سجانا، مزین کرنا

تُخالِطُ:	خالَطَ، يُخالِطُ، مُخالَطَة، ساتھ رہنا، مِل جُل کر رہنا

جَامِعة: یونیورسٹی

جَيْش: جمع: جُيوش، فوج، سپاہی

جَرْي: دوڑنا

جِهازُ الاتِّصال: مواصلات کا آلہ

جَرَاثِيم: جمع: جُرْثُومة، جرم، جڑ،

جمع سالم: وہ جمع جس میں مفرد کے وزن میں کوئی تبدلی نہ ہو، جیسے: عَالِم سے عَالِمون

جمع مُکسَّر: وہ جمع جس میں مفرد کا وزن متغیّر ہو جائے، جیسے: رَجُل سے رِجال، قَلَم سے أقْلام

حَنان: محبت وشفقت، مہربانی

حَدِيد: لوہا

حَشَرَاتٌ مُوذِية: نقصان پہنچانے والے جانور، کیڑے مکوڑے

حَمِيد: قابل تعریف

حَكْي: کہانی سنانا، نقل کرنا

حَكّاؤون: واحد: حَكّاء، وہ شخص جو بہت حکایتیں بیان کرتا ہو، لوگوں کے درمیان قصے بیان کرتا ہو۔

خِبْرَة: تجربہ، مہارت، صلاحیت

خَيّاط: درزی، ٹیلر

خُرَافَة: وہمی وخیالی بات، لوگوں کو ہنسانے کے لئے جھوٹ پر مبنی کلام، افسانہ

خَدَمَة: واحد: خَادِم، خدمت گزار، خدمت کرنے والا

خُلُقٌ: واحد: أخلاق، عادات واطوار

دُوْر: واحد: دَار، گھر، محل

دَكاكِين: واحد: دُكّان، دوکان

ذَكِيّ: ذہین، ہوشیار

ذُبابَة: مکھی

رِياضَة: ورزش

رَمَد حُبَيْبِيّ: آشوب چشم، ایک بیماری جس میں آنکھیں پھول جاتی ہیں اور سرخ ہو جاتی ہیں (Trachoma)

رِياضِيّون: واحد: رِياضِيّ، ورزشی (sportsman)

رُوَاة: واحد: رَاوٍ، اخبار، قصص یا حکایات کا ناقل

رُؤساء: واحد: رَئِيس، صدر، سربراہ،

رَسائل: واحد: رِسالة، خط، لیٹر

سَھْر: بیداری، رات کو جاگنا

سَحَرَة: واحد: سَاحِر، جادوگر

سائِق: ڈرائیور

سِواک: مسواک کی لکڑی

سَعادة: خوش بختی، خوش حالی

سُقُوط: گرنا، آپڑنا

سَدِید: درست، معقول، ٹھیک

سائرة: رواں، چالو، چل رہی ہے

شَوارِع: واحد: شارِع، راستہ، سڑک

شُرَفاءُ: واحد: شَرِیف، نیک، شریف انسان

صاحِب: ساتھی، ہمراہ

صِبیان: واحد: صَبِیّ، بچہ، چھوٹا بچہ

صادِقُ القولِ: بات کا سچا

صارِمون: واحد: صارِم، مستقل مزاج

صفت مُشبّہ: وہ لفظ جو کسی چیز کی حالت کو بتائے، جیسے: **شاب وسیم . رجل طویل القامة**

صاھل: ہنہنانے والا (گھوڑا)

ضمیر منفصل: وہ ضمیر ہے جس کا تلفُّظ دوسرے کلمہ سے ملائے بغیر ممکن ہو، جیسے: **أنا . أنْتَ . إیّاک . إیّاھا**

ضمیر متصل: وہ ضمیر ہے جس کا تنہا تلفُّظ ممکن نہ ہو، اور وہ ہمیشہ دوسرے کلمہ (جو اُس سے پہلے ہوتا ہے) سے ملا ہوتا ہے، جیسے: **فَھِمْتَ** میں **ت**، **فَھِما** میں **الف**، اور **فَھِمُوا** میں **واو**۔

ضمیر فصل: وہ ضمیر ہے جو خبر و صفت یا خبر و بدل کے درمیان فرق پیدا کرے۔

طَبّاخ: باورچی، پکانے والا

طَائِرة: ہوائی جہاز، فلائٹ

طَرْد: ہٹانا، دور کرنا

طَلَبَة: واحد: طَالِب، طالب علم

عاقِل: صاحب عقل، عقلمند انسان

عُظَماءُ: واحد: عَظِیم، بڑا انسان، عظیم انسان

عاقِبَة: انجام، نتیجہ

عَلَم: کسی خاص شخص، چیز یا جگہ کا نام، جیسے: آدم، دہلی وغیرہ

عُمّال: واحد: عامِل، مزدور، کاری گر، کارکن

عِنایة: توجہ دینا، سہارا

عَوالِم: واحد: عالَم، دنیا، کائنات

غابَة: جنگل

غَدَر: دھوکا، خیانت، بے ایمانی

غُرَف: واحد: غُرْفَة، کمرہ، روم، چیمبر

غَزِیر: بہت ہونا، کثیر اور بے پایاں ہونا

غِلاف: غلاف، کوَر، ڈھکنا

غیر عاقل: جمادات، ہر وہ شئ جو صاحب عقل نہ ہو۔

فاصِلة: مذکر: فاصل، قطعی، فیصلہ کن

فِرْقَة: ٹیم، جماعت، فیصلہ کرنے والا، جج

فَسِیحة: کُشادہ، وسیع

فَناء: جمع: أفنِیة، صحن

فِئرانِ: فأر کا تثنیہ، چوہا

فِتیانِ: فتیً کا تثنیہ، نوجوان

قُضاة: واحد: قاضٍ، فیصلہ کرنے والا، قاضی، جج

قِطار: ٹرین، ریل گاڑی

كُلِّیة: کالج

كَوَاكِب: واحد: كَوْكَبْ، ستارۃ

مسندالیہ: خبر، وہ جس کی طرف خبر منسوب ہو۔

مُعرّف بألْ: وہ اسم جسے ألْ (الف لام) کے ذریعہ معرفہ بنایا گیا ہو، جیسے: الکتاب

مَعرِفہ: وہ اسم ہے جو کسی متعین و معروف چیز پر دلالت کرے، چاہے وہ انسان ہو، یا حیوان ہو، یا جماد ہو، جیسے: مُحمد، الکتاب، مَکۃُ وغیرہ۔

مُؤَوّل: جس میں تاویل کی گئی ہو۔

موصوف: وہ اسم ہے جو کسی چیز کی ذات یا اس کی حقیقت کو بتائے، جیسے: رَجُل، شَمس وغیرہ۔

مطابقت: موافقت، یکسانیت

مُفتَرِس: خون خوار، درندہ

مُخِیف: خوفناک، ڈراؤنا

مَذْمُوم: ناپسندیدہ، قابل مذمت

مَحْمُود: پسندیدہ

مُحاضِر: لکچرر

مُحاضَرَة: لکچر، درس

مَكْتَبَة: لائبریری، کتب خانہ

مُذاكَرة: مذاکرہ کرنا، کسی مسئلہ پر بات چیت کرنا

مُذِيع: ریڈیو اناؤنسر، اعلان کرنے والا

مُرْتاح: پرسکون، مطمئن

مُهَندِس: اِنجینیَرْ

مُدِير: ڈائرکٹر، منیجر

مُستَدِيرَة: گول، مُدوّر

مَعْدِن: سرچشمہ، کان، وہ جگہ جہاں سے سونا چاندی وغیرہ نکالا جائے۔

مُستَنِير: روشن، چمکدار

مُطَهِّرَة للفم: منہ کی صفائی کرنے والی

مَصْدَر للطَّاقة: برقی قوت، طاقت کا سرچشمہ

مَرْضَى: واحد: مریض، بیمار

مُنْتَشِر: پھیلا ہوا/پھیلی ہوئی، شائع

مَطْعومات ومَشْروبات: کھانے پینے کی چیزیں

مَنازِل: واحد: مَنْزِل، گھر، مکان

مَلاهِي: واحد: مَلْهاة، آلات لہو ولعب

مَلابِس: واحد: مَلْبَس، ملبوسات، پہننے کے کپڑے، پوشاکیں

مُتَفَتِّح: کھلا ہوا

مَقاعِد: واحد: مَقْعَد، بیٹھنے کی جگہ، سیٹ، کُرسی

مِياه: واحد: ماء، پانی

مُتَدَفِّقَة: اُبلنا، جوش مارنا

مَصْفُوفَة: صف در صف، مرتّب

مُقْبِلُونَ: واحد: مُقْبِل، آنے والا

مُتَفَوِّقُون: واحد: متفوق، ممتاز، پہلا درجہ، برتر

مُمَرِّضَة: نرس، تیماردان خاتون

مُتَنافِسة: مقابلہ کرنے والی

مَأجُورون: واحد: مأجور، اجرت پر مامور

مُدْهِشة: چونکا دینے والی، حیرت میں ڈال دینے والی

مَسؤولون: واحد: مسؤول، ذمہ دار، جواب دہ

مُجِدّ: محنتی، سرگرم

مَصابِيح: واحد: مِصباح، چراغ، لائٹ

مُدَرِّبون: واحد: مُدرّب، تربیت دینے والا، ٹرینر

مُواظَبَة: پابند

نکرہ: وہ اسم ہے جو کسی غیر مُتعیّن یا محدود چیز پر دلالت کرے، جیسے: رَجُل ۔ مَدِينَة ۔

نَدَم: ندامت، شرمندگی، پشیمانی

نَشِيط: سرگرم، مستعد، فعّال

نابِح: بھونکنے والا

ناعِمة: مذکر: ناعم، تروتازہ، خوش گوار

ناضِرة: شگفتہ، تروتازہ، بارونق

وسيلة للنقل: حمل و نقل کا ذریعہ

وَسِخَة: میلا، گندہ

وَرْدَة: گلاب، گلاب کا پھول

وُجُوه: واحد: وَجْه، منہ

واجبات: واحد: واجبة، ذمہ داری، ڈیوٹی، ضروری

وَخِيمَةٌ: نقصان دہ، نامناسب

هَاتِف: ٹیلیفون

وَدٌّ: محبت، تعلق

يُسْر: آسانی، سہولت

يُقَدِّرُ: قدّرَ، يُقدّر، تقديراً، قدر کرنا، عزت کرنا

يَنْعَمُ: نَعِمَ، يَنْعَمُ، نَعْماً، خوش ہونا، لطف اندوز ہونا

يَسْبَحُ: سبَحَ، يسبَحُ، سبْحاً، تیرنا

يَبْنُونَ: بَنَى، يَبْنِي، بِناء، تعمیر کرنا

يُدافِعُونَ: دافَعَ، يُدافِعُ، مُدافعَة، دفاع کرنا، بچاؤ کرنا۔

## 2.22 سفارش کردہ کتابیں

1۔ النحو الواضح في قواعد اللغة العربية (لمدارس المرحلة الأولى) - علي الجارم ومصطفى أمين

**web address:**

https://ia802508.us.archive.org/0/items/WAQnawakwluar/nawakwluar.pdf

2۔ القواعدُ الأساسيَّةُ في النحو والصرف (لتلاميذ المرحلة الثانوية وما في مستواها)۔

يوسف الحمادى محمد محمد الشناوى محمد شفيق عطا

**web address:** https://archive.org/details/waq0154

3۔ تجديدُ النّحْوِ۔ دكتور شوقي ضيف

**web address:** https://ia601303.us.archive.org/29/items/mvtp6/mvtp6.pdf

4۔ جامِعُ الدُّروس العربية الشيخ مصطفىٰ الغلاييني

**web address:**

https://ia902504.us.archive.org/23/items/WAQ33751/02_33751.pdf